© rasailojaraid.com

کی صورت میں وہ کپڑا اتنا بڑا ہونا چاہیے کہ ناف سے گھٹنے تک کے علاوہ اس کے کندھوں پر بھی اس کا کچھ حصہ آ سکے۔

اگر کپڑے کی شدید قلت ہو، تو اس حکم میں بھی رعایت ہے: حضرت جابر ﷛ کی ایک روایت میں فرمان نبوی ہے: ''اگر کپڑا بالکل تنگ ہو، تو اسے تہبند باندھ لیا جائے۔'' [الجامع الصحیح للبخاري ح:٣٦١] کیونکہ مردوں کے لیے ناف سے گھٹنے تک پردہ فرض ہے۔

حضرت ابی بن کعب ﷛ نے بیان کیا: ''ایک کپڑے میں نماز ادا کرنا سنت ہے، ہم رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں ایسا کرتے تھے اور ہمیں منع نہیں کیا جاتا تھا۔'' اس پر حضرت عبداللہ بن مسعود ﷛ نے کہا: ''یہ اس وقت تھا جب کپڑوں کی کمی تھی۔ جب اللہ تعالیٰ فراخی عطا فرمائے تو دو کپڑوں میں نماز ادا کرنا ہی بہتر ہے۔'' [أحمد ح:٢١٥٩٩]

ان احادیث شریفہ سے معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ نے بھی صرف ایک کپڑا زیب تن کر کے (یعنی عمامہ یا ٹوپی کے بغیر) نماز ادا فرمائی ہے۔ اصحاب کرام ﷡ نے بھی اس سنت فعلی پر عمل کیا ہے۔ البتہ حضرت عبداللہ بن مسعود ﷛ نے وضاحت کی کہ یہ کپڑوں کی قلت کے غریبانہ دور کا واقعہ تھا۔ اب اللہ تعالیٰ نے مالی نعمتیں عطا فرمائی ہیں؛ اس لیے ایک کے بجائے دو کپڑے (تہبند اور چادر) پہن کر نماز ادا کرنا ہی بہتر و افضل ہے۔

حضرت ابوہریرہ ﷛ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے ایک کپڑا پہن کر نماز ادا کرنے کے بارے میں پوچھا گیا تو ارشاد فرمایا: ''أ و لِكُلِّكُمْ ثَوْبَانِ؟!'' [صحیح مسلم ح:١١٤٨] دوسری روایت میں ہے: ''أو كُلُّكُمْ يَمْلِكُ ثَوْبَيْنِ؟!'' [صحیح البخاري ح:٣٥٨، ٣٦٥، صحیح مسلم ح:١١٥٠] ''کیا تم میں سے ہر شخص کے پاس دو کپڑوں کی ملکیت ہے؟''

حضرت سہل بن سعد الساعدی ﷛ کا بیان ہے کہ رسول کریم ﷺ کے ساتھ کچھ (غریب مہاجر) لوگ بچوں کی طرح اپنی ازار گردنوں میں باندھ کر نماز پڑھتے تھے۔ اور خواتین کو یہ حکم دیا جاتا تھا کہ وہ (سجدے سے) اپنا سر مردوں کے سیدھے بیٹھنے تک نہ اٹھایا کریں۔ [البخاري ح:٣٦٢، مسلم ٩٨٧] تاکہ بے پردگی کا اظہار نہ ہو۔

داڑھی کے بغیر نماز: داڑھی کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے خوب تاکید فرمائی ہے: اللہ کے نبی ﷺ، اصحاب کرام ﷡ اور تابعینؒ و تبع تابعینؒ میں سے کسی بھی چھوٹے یا بڑے عالم سے داڑھی کے بغیر نماز پڑھنا قولاً یا عملاً ثابت نہیں ہے۔ اس لیے داڑھی کے بغیر نماز ادا کرنا خلاف سنت ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جماعتی خبریں (اپریل۔جون)

عبدالرحیم روزی

❁ **15 اپریل:** جمعیت طالبات کا انتخاب ہوا۔کلاس ثانیہ عالیہ کی طالبات سال 2017ء کے لیے منتخب ہوئیں:

امیرہ	ساجدہ بشیر	نائب امیرہ	جویریہ عبدالسلام
سیکرٹری	عظمیٰ اقبال	ڈپٹی سیکرٹری	صائمہ عبدالحمید
خزانچی	[illegible] ثناءاللہ	نائب خزانچی	انیسہ [illegible]

❁ **8 مئی:** وفاق المدارس السلفیۃ کا امتحان شروع ہوا۔اس کے مختلف مراحل میں 107 طالبات نے امتحان دیا۔اور کافی تعداد میں طلبا بھی شریک تھے۔

❁ **15 مئی:** تعلیمی سال ۲۰۱۷ء کے لیے جمعیت طلباء کا انتخاب ہوا۔جس کے تحت درج ذیل طلباء کو سال ہذا کے لیے کابینہ منتخب کیا گیا۔

امیر جمعیت طلباء	آصف یوسف	نائب امیر	حارث مدنی
سیکرٹری	ابوبکر عبدالرشید	ڈپٹی سیکرٹری	سعود سلمان
خازن	عاطف ثناءاللہ	نائب خازن	سعد فردوس

❁ **21 مئی:** بروز پیر مدرس **مولانا بشیرالدین ولد سلطان جانفرو پا رحمۃ اللہ علیہ** غواڑی پانچ ماہ صاحب فراش رہ کر 81 برس کی عمر پا کر انتقال کر گئے اور قبرستان ڈھقسی میں مدفون ہوئے۔آپ مرحوم مولانا ثناءاللہ ساکنے مولانا محمد حسن اشرفی، مولانا محمد ابراہیم خلیل ولد عبدالصمد، مولانا محمد ولد عبداللہ کوروی اور مولانا عبدالرحمن خلیق وغیرہ کے ساتھی تھے۔

کراچی جا کر مدرسہ دارالعلوم سعودیہ، مدرسہ بنوری ٹاؤن، پھر مدرسہ تعلیم الاسلام اوڈانوالہ میں تعلیم حاصل کی۔آپ کے اساتذہ میں مولانا حاکم علی، مولوی یعقوب ملھوی اور آپ کے شیخ الحدیث مولانا پیر یعقوب قریشی ہیں۔مدرسہ اوڈانوالہ سے ۱۹۶۱ء میں فراغت پائی۔

40 برس تک کراچی میں دارالعلوم بلتستان غواڑی کے لیے چندہ جمع کرتا رہا۔16 سال مدرسہ چھوغوگروننگ غواڑی میں مولانا عبدالمتین مرحوم کے ساتھ تدریس کی۔مولانا عبدالمتین کی وفات کے دو ماہ بعد مرکزی دارالعلوم کریس کھور منتقل ہوئے۔سینکڑوں بچوں کو قرآن پاک پڑھایا۔اللہ تعالیٰ آپ کو غریق رحمت کرے۔آمین

❁ **یکم جولائی:** بلغار کے متعدد برانچ مدارس میں معلمات و محفظات کی تقرری کے لئے اوپن میرٹ کی بنیاد پر علماء کی ایک ٹیم نے ٹیسٹ، انٹرویو لیا۔ان علماء میں مولانا عنایت اللہ عبدالرحمن، مولانا شریف بشیر، مولانا حسن عبدالواحد اور ادارۃ التعلیم کے انتظامیہ ہمراہ تھے۔جزاھم اللہ خیرا۔

© rasailojaraid.com